



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیسائی مرد سے شادی کرنے والی عورت کی سزا کیا ہے ایسا قسطنی بارہوا اور کس ملک میں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان عورت کے لیے کافر سے شادی کرنا حلال نہیں خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی یا بت پرست۔ اس لیے کہ عورت پر مرد کو حکمرانی حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کو حکمرانی حاصل نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ دین اسلام ہی دین حق ہے اور باقی سب ادیان باطل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"اور تم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہیں لے آتے۔"

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

"اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر کوئی راہ نہیں بنائی۔"

نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اسلام بلندی والادین ہے اور اس پر کوئی اور دین بلند نہیں ہو سکتا۔" [1]

اور جب کوئی مسلمان عورت یہ جانتے ہوئے کہ کافر کے ساتھ نکاح حرام ہے پھر بھی اس سے نکاح کرتی ہے تو وہ زانیہ ہوگی اور اس کی سزا زنا کی حد ہے۔ لیکن اگر اسے اس حکم کا علم نہیں تو پھر وہ معذور ہے اور اس کا عذر قابل قبول ہوگا۔ لیکن ان دونوں کے درمیان فوری طور پر علیحدگی کرادی جائے گی جس میں طلاق کی ضرورت ہی نہیں۔ اس لیے کہ ان کا نکاح ہی باطل ہے اور جب نکاح ہوا ہی نہیں تو پھر طلاق کیسی؟

اس بنا پر اس مسلمان عورت کو جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ساتھ عزت دی اور مسلمان بنا کر عزت و تکریم سے نوازا اور اس کے ولی کو چاہیے کہ اس (کافر سے نکاح) سے بچیں اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی بھی پاسداری کریں اور اسلام کی عزت کو بھی عزت سمجھیں۔ (شیخ عبدالکریم)

[1]۔ حسن : صحیح الجامع الصغیر (2778)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 114

محدث فتویٰ

